نظرات

بجٹ اور مہنگائی کی لہر

گذشتہ ماہ کے دوران میں سنہ ۹۳-۱۹۹۲ء کے لئے ریلوے بجٹ اور عام بجٹ پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے۔ ریلوے بجٹ میں جو ۲۵ر فروری کو پیش کیا گیا فرسٹ کلاس اور سیکنڈ کلاس کے کرایہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ سامان کی حمل ونقل کے بھاڑہ میں بھی کافی اضافہ کیا گیا ہے۔ لیکن اناج، پھل، سبزیوں اور بناسپتی کے بھاڑہ میں کسی طرح کا اضافہ نہیں کیا گیا۔ وزیر ریلوے مسٹر جعفر شریف کا یہ ایک احسان ہے۔ جو انہوں نے ہندوستانی عوام پر کیا ہے۔ وزیر خزانہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ۲۹ر فروری کو لوک سبھا میں بجٹ برائے سنہ ۹۳-۱۹۹۲ء پیش کیا۔ اس میں ۵۳۸۹ کروڑ روپئے کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ اس بجٹ کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ انکم ٹیکس کی حد ۲۲ ہزار روپے سے بڑھاکر ۲۸ ہزار کردی گئی ہے۔ وناسپتی، سیمنٹ، نائیلون اور رکابی پر ڈیوٹی گھٹا دی گئی ہے۔ گھڑیوں، فلٹر سیگریٹ اور ٹائر پر ڈیوٹی بڑھا دی گئی ہے۔ بجٹ میں خاندانی بہبود کے لئے رقم بڑھا دی گئی ہے یہ رقم ایک ہزار کروڑ روپے کردی گئی ہے ڈیفنس کے لئے ۱۷۵۰۰ کروڑ روپے مخصوص کئے گئے۔

بجٹ کے دوران ہی میں پارلیمنٹ میں اپوزیشن پارٹیوں نے یہ الزام لگایا کہ عالمی بنک کو بجٹ کی تجاویز سے پہلے ہی مطلع کردیا گیا تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے عالمی بنک اور عالمی مالیاتی فنڈ سے جو خط وکتابت کی ہے۔ اس میں آنے والے بجٹ کی تجاویز کا انکشاف کردیا گیا تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اس الزام کو غلط بتایا۔ اور اسپیکر کی ہدایت پر ساری خط وکتابت ایوان میں رکھدی اپوزیشن پھر بھی مطمئن نہ ہوئی۔ یہ بحث کافی دن چلتی رہی۔ اس دوران میں اپوزیشن نے دوبارہ واک آوٹ کیا۔ نیشنل فرنٹ اور بائیں بازو کی پارٹیوں نے الزام لگایا کہ اس